

خلاصہ الکتاب

Page No.:

Date: / /

اصل: (۱) اسفل السیئر (نچلا حصہ) (۲) ابتدائی حصہ (۳) بنیاد
اصطلاحاً: (۱) جو دوسرے کا محتاج نہ ہو، لیکن دوسرے اس کا محتاج ہو۔

تفسیر: لغت: واضح کرنا، پوسیدہ معنی کو کھولنا

اصطلاحاً: اللہ کے اپنے بنائے ہوئے کلام پر نازل کردہ عجزہ اور کلام کی وضاحت
اصول تفسیر: وہ بنیادی چیزیں اور مقدمات جو تفسیر کے سمجھنے میں مدد کرتی ہیں اور
تفسیر کے اختلافات نیز ان اختلافات کا حل جاننے میں مدد کرتی ہیں۔

اس کے در دوسرے باتوں پر محیط ہے:

(۱) تفسیر کی نوعیت؟ (۲) ہم کیسے تفسیر کریں؟

— پہلی بات کے لئے تفسیر سلف اور ان کے طریقے کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

— اور دوسری بات کے لئے سلف کی تفسیر کے لئے متعین قواعد کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

فی الوقت موجود کتب تفسیر کی طرح ہیں:

(۱) موضوعات علوم قرآنی کے بارے میں، مثلاً اذان، مباحث العرفان وغیرہ

(۲) قرآن اور تفسیر قرآنی سے متعلق اصول فقہ کے جواب اور مسائل کے بارے میں۔

(۳) اصول تفسیر کے بارے میں۔

اصول تفسیر کے مراجعہ:

(۱) اس نام پر لکھی گئی کتب

(۲) مقدمات تفسیر القرآن پر لکھی گئی کتب مقدمات

(۳) علوم قرآنی پر لکھی گئی کتب

(۴) کتب تفسیر

اصول تفسیر کے موضوعات:

Page No.:

Date: / /

(۱) حکم التفسیر و افادہ

(۲) طرق التفسیر

(۳) التفسیر بالرای و امار

(۴) الاموال الثمینیہ و علیہا التفسیر

(۵) طریقہ السلف فی التفسیر

(۶) اسباب الاختلاف فی التفسیر

(۷) انواع الاختلاف فی التفسیر

(۸) الاجماع فی التفسیر

(۹) توجہ القوال و السلف

(۱۰) توجہ القراءات

(۱۱) اسبب التفسیر

(۱۲) کلیات القرآن

(۱۳) قواعد عامہ فی التفسیر

(۱۴) القواعد الترمیمیہ فی التفسیر

(۱) حکم التفسیر

عام طور پر یہ واجب ہے اس پر (واجب کفایہ)

تفسیر قسمن

(۱) لوگوں کے اس تفسیر کو جاننے کا اعتبار ہے

(۲) لوگوں تک اس تفسیر کے پہنچنے کا طریقہ ہے

(۳) تفسیر کے اسلوبوں کا اعتبار ہے

(۴) اس میں تفسیر کے انداز نقطہ نظر کا اعتبار ہے

— لوگوں کے اس کو حاشیہ اعتبار ہے : عربی دلائل کے ذریعہ سے یا سنی

Page No.:

Date: / /

اسے الفاظِ ذریعہ سے جن کو مرکب کیا جائے یا علماء کے جانے ہوئے تفسیر کے ذریعہ یا وہ تفسیر جو صرف اللہ جانتا ہے۔

پہلی اور دوسری قسم فرض لغویہ ہے دوسری فرض میں 'اور چونکہ واجب نہیں ہے' اور

۲۔ اس کے ہم دیکھ لو گھڑے طریق کے اعتبار سے: (۱) اثر (۲) اجتہاد

پہلی قسم کو تفسیر بالمأثور اور دوسری قسم کو تفسیر بالرأی کہتے ہیں

۳۔ اس کے اندر تین اسلوبوں کے اعتبار سے ۱

(۱) تھلیل: یعنی الفاظ کے معانی کے ان نزول الہی کے مجمل کو وضاحت وغیرہ۔

(۲) اجمالی: فقط عام معنی کی وضاحت۔

(۳) معارف: تفسیر کے اندر اقوال کو جھڑکا، راہ کی تعیین

(۴) موضوعی: قرآن کے خاص موضوع 'مستدرک لفظ' علیہ کسی عنوان کی تفسیر

۴۔ مفسرین کے لفظی نقطہ نظر کے اعتبار سے مثلاً: (۱) مجاہد سلفی (۲) مجاہد اشعری (مفسر)

۵. مجاہد لغوی یا امیہ نحوی یا مجاہد بلاغی وغیرہ۔

(۲) طرق التفسیر

(۱) تفسیر القرآن بالقرآن اس کے لئے صحیح ہے ☆

(۲) بیان مجمل (۳) تفسیر مطلق (۴) تخصیص عام

(۵) تفسیر المقیوم من آیت یا آیت اخرا (۶) تفسیر لفظ بلفظ

(۷) تفسیر معنی بمعنی (۸) تفسیر اسلوب قرآن کی آیت یا آیت اخرا

(ب) تفسیر القرآن بالسنة النبویہ ☆

(۱) صحابہ تفسیر کے صحیح ہیں حدیث سے کسی آیت یا لفظ کا مقیوم بیان کریں

(۲) مشکل آیت کی ترجمانی حدیث کے

(۳) کلام اللہ کے دوران وضاحت کے لئے قدیم پیش کرنا

(۴) قرآنی آیات کا اصل و تفسیر کا جائز ہونا چاہئے اس کے اوامیر عمل کیا جائے اور منہا ہے

تاریخ

(ج) الفہرست القرآن بالحوال الصغیر

مکاتیب سے تفسیریں منقولہ اقوال کو اخذ کرنے کی وجہ سے بعض مروجہ

(۱) قرآن، نازل ہوئے وقت وہ موجود تھے اور حالاً یہ باخبر تھے

(۴) قرآن کا زبان ان کے (میں) زبان ہے۔

(۱۳) عرب اور یہود ہند بارے میں بھی قرآن 'ا'ں تھا' وہ ان کے حالات کو جاننے کے

(ج) ان کا مقصد خالص تھا

(۵) ان کے امیر حسن خیم تھا

صحابہ کے مصادر فقہیہ

۱) قرآن مجید (۲) حدیث نبوی (۳) علوم لغت (۴) اصل کتاب (۵) فہم و اجتہاد

صحاہی اُفیرہ حکم:

(۱) ہو افسوس کہ علم میں ہوں ۲ اسباب نزول، الہیات اور غیبیات سے متعلق خبریں

حبیب فرید طبرستان اب تو اس از رفوعی علم قبول کیا جائے گا

اسی طرح اجماع صحابہ کرام ارفعہ کے حکم میں ہوا ہے

(۲) خوفِ برص سے کی گئی ہو اس کو بھی قبول کیا جائے گا۔

(۳) جو تفسیر اہل کتاب سے ماخوذ ہو، اس کا حکم اسرئیلیت کا ہوگا، یعنی ناقول کما جائے

۴۔ انکھار کا جائزہ

(ع) جو اللہ کے لئے اجنبی ہے فیسر کا ہے۔ تو

۱۱) اگر ان سب باتوں پر اعتبار کیا ہو تو وہ عجیب و

(ب) ایران کا اجنبی مختلف فرقہ آزاروں کا اعتبار دیکھتے ہوئے ترجیح کسی کو دی جائے

(ج) حرف اکبر سے پہلے اجنبی ہائے تہا اور اس کا کوئی فی الف نہ ہو تو اس کو قبول ہائے تہا

خاص طور پر جب وہ قول قرآن سے گواہوا ہو۔

ان کے بارے میں یہ بھی سنا ہے کہ اس کے پاس ایک اچھا لکھا ہوا نسخہ ہے۔

ان کے احکام میں تفسیر صحابہ کے احکام کے مثل ہیں۔

۴۴۔ اور بعض کی نفس کے تعلق سے چند تبصرات:

(۱) قائل مذکور نے یہ سوال اسناد کا صحیح ہو یا نہ ہو، کیا ہے۔

(۱۲) صحابہؓ تابعی کے تمام اقوال کو انکار کرنا ضرور ہے تاکہ اُرْحَمَہُ اللہُ اجمعین محفوظ رہے

منقول ہوتا، تو اب اس وضاحت کو حجاج

(۳) جب کسی سے دعاؤں والے ہوں اور وہ آپس میں مختلف ہوں تو اگر دونوں انہوں میں

الحق ممکن ہو تو طبیعتیں دی جائے گی ورنہ وہ دونوں سہما ہوں گے اسوائے اس کے کہ ان کے کسی

ایکڑوں سے زچہ ثابت ہو جائے۔

(۴) صحابہ اور تابعین کے زراہ سے زراہ انجواں کو انکھارنا جائز ہے۔

(۵) ان سے اڑا لیا تھا تو ان مردوں کو اس کو اُخلف کشا رہی کیا جائے گا۔

(۶) کیا آپ کے بارے میں اسی قوم پران کا اجتماع کر لینے کے بعد دوسرا فوں زندگان جانز ہوا ہے؟

اس کا معرقت نہیں ہو سکتی۔

تو اُتریا توں اُنکے قورک مرزا دھو توئے قورں کو دریا جائے گا

اعراض ضدانہ ہو بلکہ آپ اساتذہ فحول کا اس احتمال رکھنا چاہیے کہ اس کو ضمیر

کسا کا ۶

☆ (هـ) لف القرآن باللغة

سب کیوں کہ قرآن الہامی زبان میں نازل ہوا ہے اور اسی زبان کے اسلوبوں کا قرآن

میں نے اسے یاد کیا۔

Page No.:

Date: / /

جب ایک لفظ کلام عرب میں کئی معانی رکھتا ہو تو اس کی تفسیر کیسے ہوگی؟

(۱) جب تمام معانی میں سے ہر ایک وہاں فٹ ہو سکتا ہو بغیر کسی تعارض یا سیاق سے مخالفت کے تو ہر ایک پر آپ کو محمول کرنا جائز ہے۔

(۲) لفظ اُران معان میں سے کوئی ایک معنی پر محمول ہو سکتا ہو یعنی دوسرا معنی آپ کے منہم کے مترادف ہو تو ایسی معنی کو لیا جائے گا 'عرب' :

(۱) جب وہ معنی لغت میں ملے ہو

(۲) جب عرف عام میں اس لفظ کا وہی معنی مستعمل ہو

(۳) وہی معنی سیاق سے تعلق رکھتا ہو

(۴) وہی معنی سبب نزول اور احوال وقت نزول کے نزدیک ہو

(۵) جب لغوی معنی اور شرعی معنی میں تعارض ہو تو شرعی معنی کو ترجیح دی جائے گی

اس وقت جب دوسرا دلیل لغوی معنی پر عمل کرنے پر دلالت کرے ہو

→ لغت سے تفسیر کے تعلق سے چند تنبیہات :

(۱) اقوال لغت میں اس سے پہلے صحابہ اور تابعین کو دیئے جائے گا، کیونکہ وہ حالات عربیت

اور انہما کے اقوال کو ترجیح دی جائے گی۔

(۲) حق لفظ کلام عرب پر اکتفا کرنے سے تفسیر کرنا بہت بڑی غلطی ہے جس میں اسباب نزول

اور حالات نزول کو یک نظر انداز کر دیا جائے۔

(۳) لغت اگر مفہوم قرآن کا ساتھ دیتی ہو تو اس سے تفسیر لیا جائے گی، ورنہ نہیں۔

☆ تفسیر القرآن بالاجتهاد والراي

اجتهاد = رای = استنباط = عقل . سب سے اعلیٰ رای کا قیاس ہے

رای کی دو قسمیں ہیں :

(۱) رای محمود : جو علم یا غلبہ ظن کا بنیاد پر اجتہاد کیا جائے۔ یہ جائز ہے

(۲) رای مذموم : جو جہالت اور خواہش نفس کا بنیاد پر۔ یہ ناجائز ہے

Page No.:

Date : / /

بعض ائمہ فتنہ و فساد کا خوف ہے، رای محمد سے تفسیر کو بھی ناپسند کرتے تھے۔
 - تفسیر بار الی کے لئے کون سے علوم کا ضرورت ہے؟

(۱) علم لغت

(۲) بعض آیات میں بعض چیزوں کا غور ہوتا ہے، مثلاً: 'مُحَمَّدٌ رَجُلٌ
 كَرِيمٌ' کا علم، منسوخ آیت کے نسخ کا علم وغیرہ
 تفسیر مذکور کے تعریف، تفسیر میں ایسے اصول کا مخالفت کرنا، جن کا ثبوت
 متفق علیہ ہے۔

کسی تفسیر مذکور ہوئے کے بارے میں ابن تیمیہ نے دو اسباب کی طرف ذکر کیا ہے:
 (۱) کسی معنی کا عقیدہ رکھ لینا، پھر قرآن کے الفاظ کو اس پر محمول کر دینا۔

(۲) قرآن کے مدلول کو ان کے لئے کرنا اور دوسرا معنی لینا۔

(۳) قرآن کے الفاظ کا غیر مدلول معانی پر محمول کرنا۔

کبھی اس میں غلطی دلیل اور مدلول دونوں میں ہوتی ہے

کبھی غلطی صرف دلیل میں ہوتی ہے

کبھی غلطی صرف مدلول میں ہوتی ہے

(۴) صرف کلام عرب اور لغت کے عرب کے اعتبار سے تفسیر کرنا اور شان نزول وغیرہ کو نظر
 انداز کر دینا۔